دودھ کے پیالے کا معجزہ

THE MILK BOWL'S MIRACLE

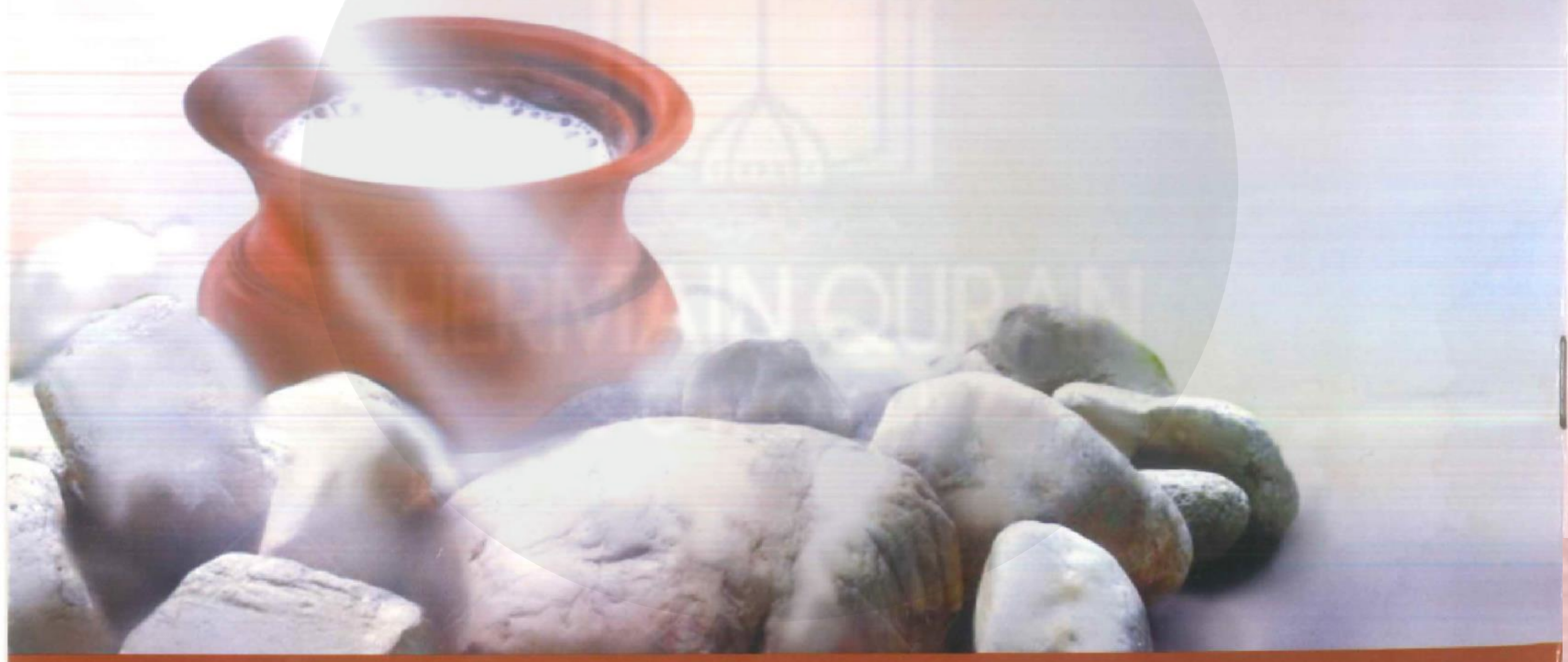

دودھ کے پیالے کا معجزہ

نبی اکرم ﷺ بچوں کے لئے

حضرت محمد ﷺ اللہ کا پیغام لے کر آخری رسول کی حیثیت سے ہمارے پاس آئے۔ آپؐ کی سیرت سے لیے گئے یہ واقعات ہمیں اپنی روزمرہ کی تمام سرگرمیوں میں صحیح راہ دکھاتے ہیں۔ درحقیقت ہم سب کے لیے صحیح زندگی گزارنے میں آپؐ کی زندگی ایک مثال ہے۔

''نبی اکرم ﷺ بچوں کے لیے'' سیریز خاص طور پر بچوں کو خوبصورت اور دلکش انداز میں نبی اکرم ﷺ کی زندگی کے بارے میں جاننے اور سمجھنے کے قابل بنانے کے لیے ڈیزائن کی گئی ہے۔ بچوں کو نبی اکرم ﷺ کی زندگی اور پیغام کے معنی اور مقصد کی وضاحت کرنے کا یہ ایک عمدہ طریقہ ہے۔ سادہ متن اور رنگین تصاویر ننھے متحرک ذہنوں کو موہ لیں گی۔

HermainQuranSchool@gmail.com HermainQuranSchool +923187782560 Hermain Quran School

We all know that the Qur'an is the greatest miracle that Allah gave the Prophet Muhammad ﷺ. But our beloved Prophet ﷺ performed many other miracles, too! Allah allowed him to do many things which would make the Muslims' faith stronger, and bring other people who were not Muslims to Islam.

ہم سب جانتے ہیں کہ قرآن سب سے بڑا معجزہ ہے جو
اللہ نے حضرت محمد ﷺ کو دیا تھا۔لیکن ہمارے پیارے
نبی ﷺ نے اور بھی بہت سے معجزے دیکھائے۔اللہ
نے انہیں بہت سے کام کرنے کی اجازت دی جس
سے مسلمانوں کا ایمان مضبوط ہواور دوسرے ایسے افراد
جومسلمان نہیں تھے اسلام کی طرف آئیں۔

HERMAIN QURAN SCHOOL

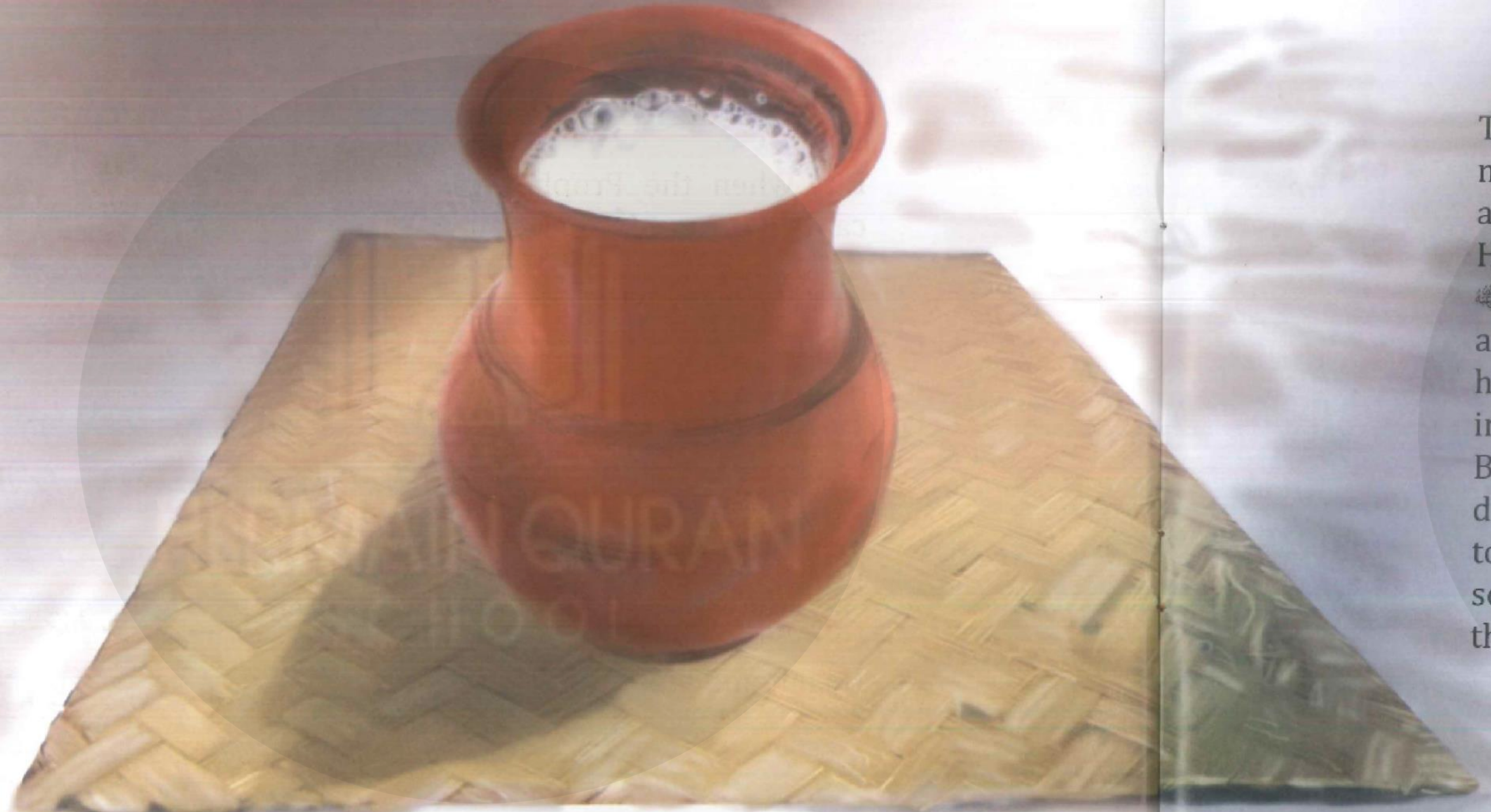

This miracle of the bowl of milk is an example for us about obeying Allah and His Messenger. Abu Huraira ﵁ tells us this story, and admits that it was hard for him to obey the Prophet ﷺ in what he told him to do. But Abu Huraira went and did what the Prophet ﷺ told him do anyway and we see at the end of the story that Allah rewarded him.

دودھ کے پیالے کا یہ معجزہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کے بارے میں ہمارے لئے ایک مثال ہے۔ حضرت ابوہریرہ ؓ ہمیں یہ کہانی سناتے ہیں اور اعتراف کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرنا اُن کے لئے مشکل تھا۔ لیکن حضرت ابوہریرہ ؓ نے وہی کیا جو نبی ﷺ نے انھیں کہا تھا اور ہم اِس کہانی کے آخر میں دیکھتے ہیں کہ اللہ نے اُنہیں اس کا انعام دیا۔

Abu Huraira ؓ said:

By Allah, the only One Who is to be worshipped, I used to be so hungry that I had to lie on the bare ground to try to feel better; I even tied a stone to my belly sometimes to keep from feeling hunger pains.

حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا: اللہ کی قسم،
جس کی بندگی کی جاتی ہے، میں اتنا
بھوکا ہوتا کہ مجھے بہتر محسوس کرنے کے
لئے ننگی زمین پر لیٹنا پڑتا۔ یہاں تک
کہ میں نے بھوک کے درد سے بچنے
کے لئے پیٹ پر پتھر باندے۔

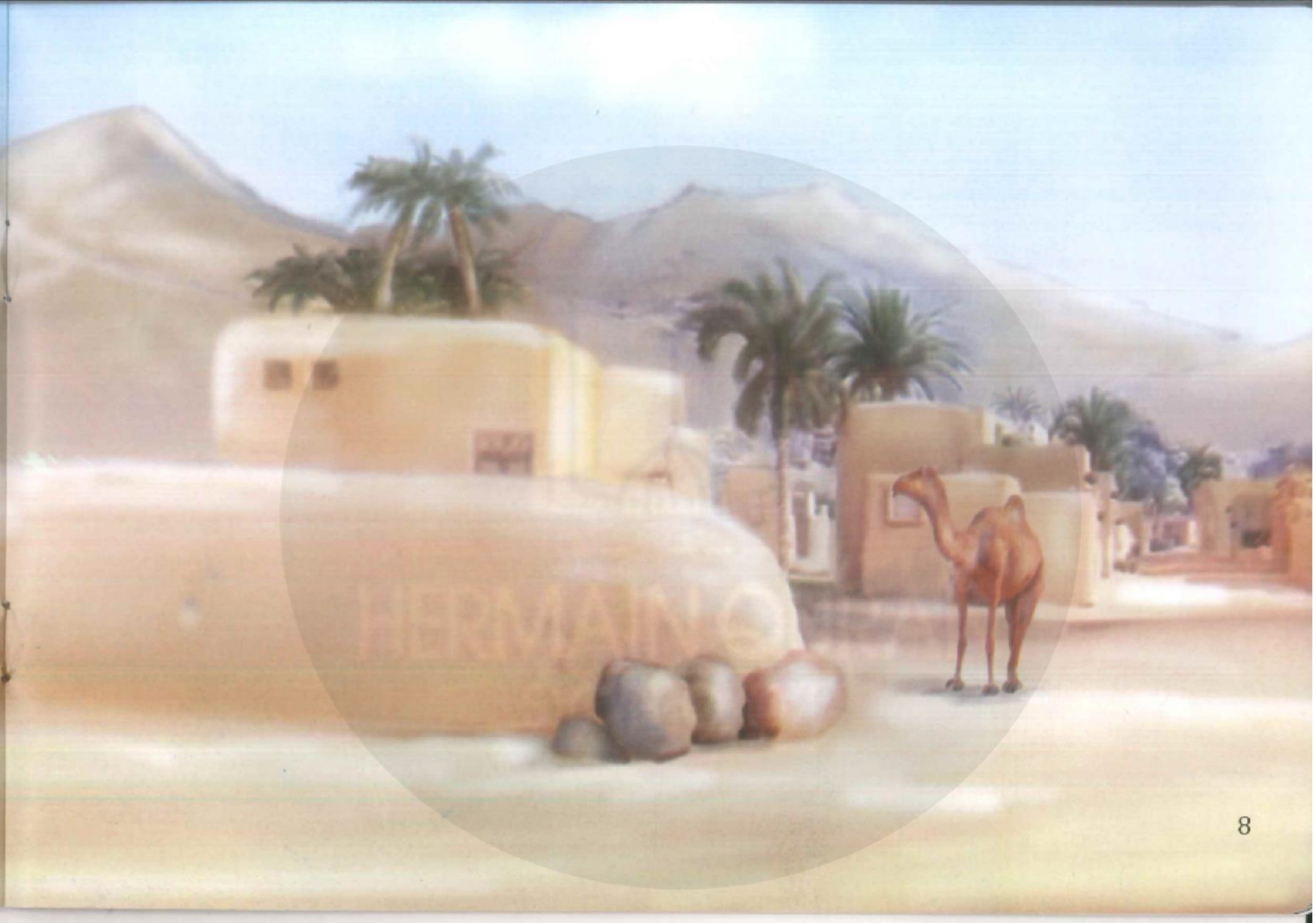

There was a path that the Prophet Muhammad ﷺ and his companions would usually take. I sat there one day, hoping that someone would notice how hungry I was and feed me. When Abu Bakr Sadique ؓ came, I asked him about some verse in the Qu'ran. I wanted him to see how hungry I was, and invite me as he always did. But Allah decreed that he would talk with me and then go on his way. Then I saw Umar Farooq ؓ, and asked him about a verse, but Allah decreed that he would go on his way just like Abu Bakr Sadique ؓ.

ایک راستہ تھا جس سے حضرت محمد ﷺ اور اُن کے صحابہ گزرتے تھے۔ میں اس اُمید پر اس راستے پر بیٹھ گیا کہ کوئی محسوس کرے گا کہ میں کتنا بھوکا ہوں اور مجھے کھانا کھلائے گا۔ جب حضرت ابوبکر صدیقؓ آئے میں نے اُن سے قرآن کی کسی آیت کے بارے میں پوچھا۔ میں اُن کو دیکھانا چاہتا تھا کہ میں کتنا بھوکا ہوں اور وہ مجھے کھانے کی دعوت دیں جیسا وہ ہمیشہ دیا کرتے تھے۔ لیکن اللہ کا حکم یہ تھا کہ وہ مجھ سے بات کریں اور اپنی راہ لیں۔ پھر میں نے حضرت عمر فاروقؓ کو دیکھا اور ان سے ایک آیت کے بارے میں سوال کیا، مگر اللہ کا حکم یہ تھا کہ وہ بھی حضرت ابوبکر صدیقؓ کی طرح اپنی راہ لیں۔

But when the Prophet ﷺ came along and noticed me, he smiled. He knew by the look on my face how I was feeling.

Then he said: "Abaa Hirr!" (Abu Huraira!)رضي الله عنه

And I said, *"Labbaik ya Rasool Allah!* (At your service, O Prophet of Allah)".

He said, "Follow me."

He left and I followed him.

مگر جب نبی اکرم ﷺ تشریف لائے تو انہوں
نے مجھے دیکھا اور مسکرائے۔ وہ میرا چہرا دیکھ کر
جان گئے کہ میں کیسا محسوس کر رہا ہوں۔

پھر آپؐ نے فرمایا، ''اے ابوہریرہؓ''

میں نے عرض کیا، ''لبیک یا رسول اللہ ﷺ''
آپؐ کی خدمت میں، اے اللہ کے نبی ﷺ

آپؐ نے ارشاد فرمایا، ''میرے پیچھے آؤ''

آپؐ آگے چلے اور میں آپؐ کے پیچھے۔

We came to his home. He went in and i was allowed to come in.

The Prophet ﷺ found in his house a bowl of milk, so he asked:

Where is this milk from?

The people in his house replied: Somebody gave it to you as a gift.

He said to me: "Yaa Abaa Hirr!

(Oh Abu Huraira) ؓ "

And I said, "Labbaik Ya Rasool Allah!" (At your service O Prophet of Allah!)

ہم آپ کے گھر آئے۔ آپ اندر تشریف لے گئے اور مجھے اندر آنے کی اجازت دی۔

نبی اکرم ﷺ کو ایک دودھ کا پیالا ملا تو آپ نے پوچھا: یہ دودھ کہاں سے آیا؟

آپ کے گھر سے جواب آیا: کسی نے آپ کو تحفے کے طور پر دیا ہے۔

آپ نے مجھ سے فرمایا: اے ابوہریرہؓ۔

اور میں نے عرض کیا، ''لبیک یا رسول اللہ ﷺ''۔

HERMAIN QURAN SCHOOL

اور آپؐ نے ارشاد فرمایا: ''جاؤ صفہ کے لوگوں کو میرے گھر آنے کا کہو''

حضرت ابوہریرہؓ ہمیں بتاتے ہیں کہ اہل صفہ سب سے غریب مسلمان تھے، ان کے پاس کوئی خاندان، کوئی پیسہ اور کوئی مددگار نہ تھا۔ جب نبی اکرم ﷺ کو کوئی صدقہ بھیجتا، آپؐ اس میں سے کچھ لئے بغیر اہل صفہ کو بھیجوا دیتے۔ لیکن اگر نبی اکرم ﷺ کو کوئی تحفہ دیا جاتا تو آپؐ کچھ اُن کو بھیج دیتے اور کچھ اپنے پاس رکھ لیتے۔

And he said: "Go ask the people of As-Suffah to come to my home."

Abu Huraira رضي الله عنه tells us that the Ahlul Suffah were the poorest *(most miskeen)* Muslims; they had no family, no money, and no one to help them. When the Prophet ﷺ was given charity (sadaqa), he would send it to the Ahlul-Suffah without taking anything from it. But if the Prophet ﷺ were given a gift *(hediyah)*, he would send them some of it and take some for himself.

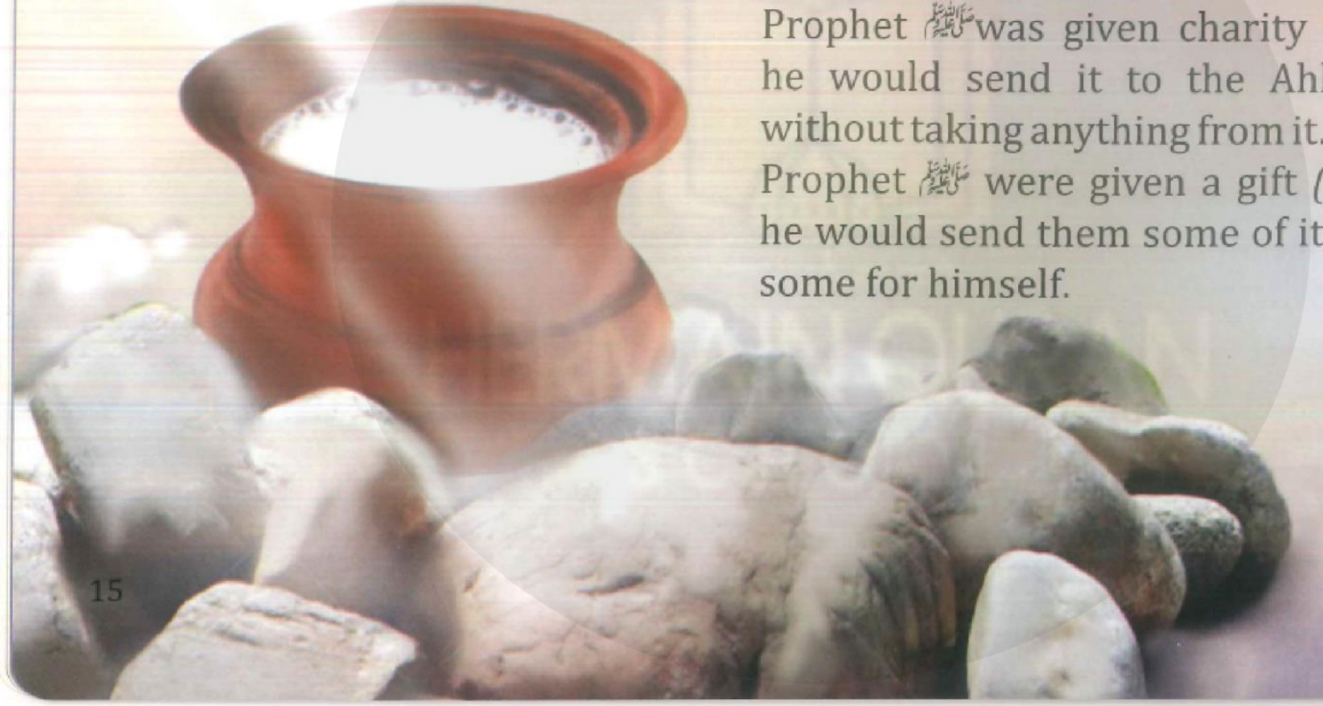

Abu Huraira ﷺ continues with the story: I wasn't happy about what the Prophet ﷺ ordered me to do. I thought to myself, "This milk will not be enough for all those people!" I thought it would be better for me to get a chance to drink from it to make myself strong. I was so tired and hungry, and it was only really enough for one man. But the Prophet ﷺ of Allah had told me to give the milk to them! I did not think any would be left for me, but there was nothing for me to do except obey Allah and His Messenger.

حضرت ابو ہریرہؓ اپنی کہانی جاری رکھتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کے حکم سے خوش نہ تھا۔ میں نے خود سے سوچا، "یہ دودھ تمام لوگوں کے لئے کافی نہیں ہوگا"۔ میں نے سوچا کہ میرے لئے بہتر ہوگا کہ میں خود کو مضبوط بنانے کے لئے اس سے پینے کا موقع حاصل کروں۔ میں بہت تھکا ہوا اور بھوکا تھا، اور یہ صرف ایک آدمی کے لئے کافی تھا۔ لیکن اللہ کے نبی ﷺ نے مجھے کہا تھا کہ ان کو دودھ دو! میں نے سوچا بھی نہیں تھا کہ میرے لئے کچھ باقی بچے گا، لیکن میرے لئے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کے سوا کچھ نہیں تھا۔

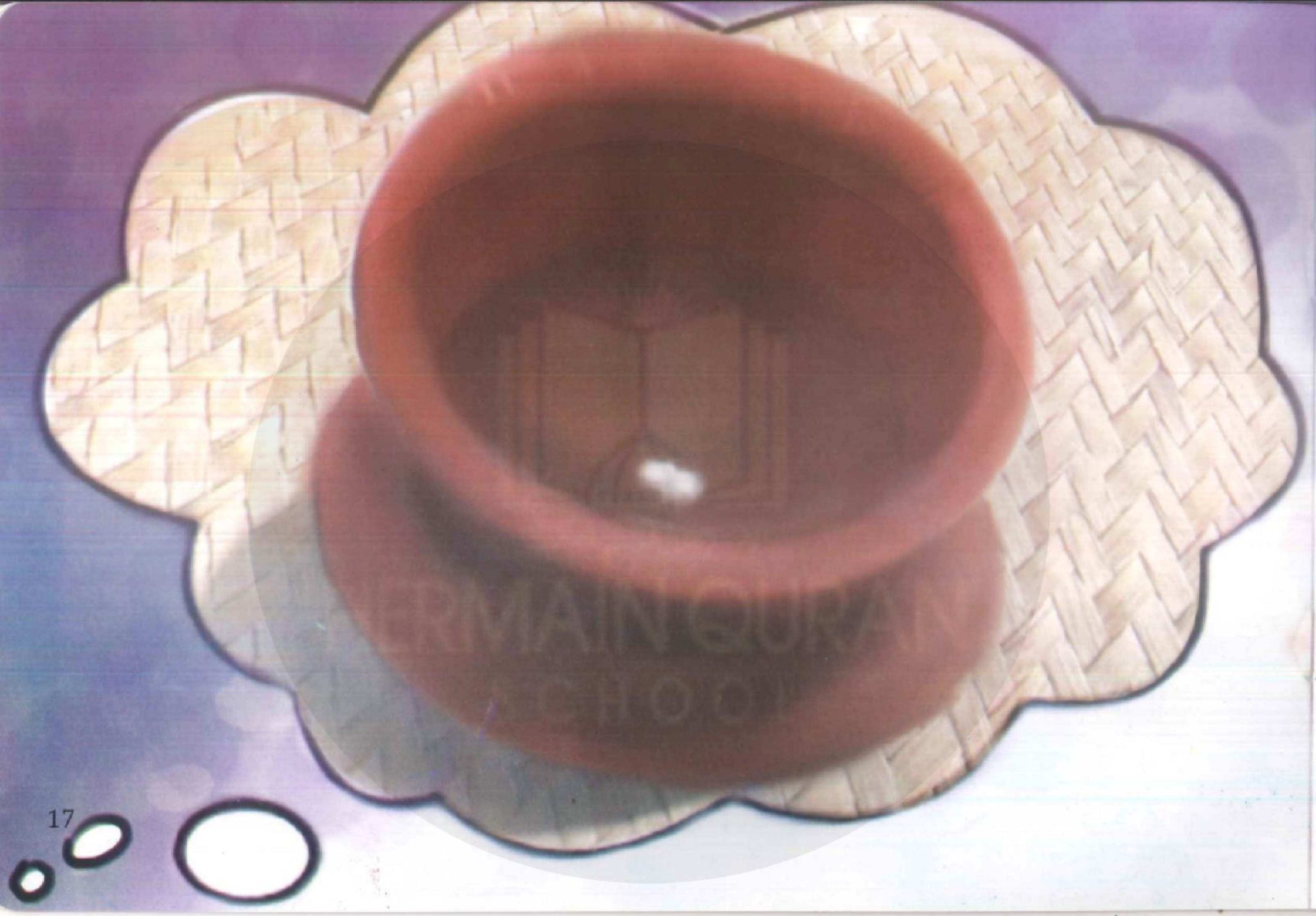

So I went to the Ahlul-Suffah and I called them. They came and asked permission to enter, and they were allowed in. They settled into seats in the house.

The Prophet ﷺ said: "Ya Abba Hirr!"

And I said, *"Labbaik Ya Rasool Allah!"*

He said, "Take the milk and give it to them."

So I took the bowl and I offered it to the first man.

میں اہل صفہ کے پاس گیا اور اُن کو بلایا۔وہ آئے اور اندر آنے کی اجازت چاہی اور انہیں اندر آنے کی اجازت مل گئی۔وہ گھر میں نشستوں پر بیٹھ گئے۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشار فرمایا: اے ابوہریرہؓ۔اور میں نے عرض کیا،"لبیک یا رسول اللہ ﷺ" آپؐ نے فرمایا، "دودھ اُٹھاؤ اور اِن کو دو"۔تو میں نے پیالا اُٹھایا اور پہلے آدمی کو دیا۔

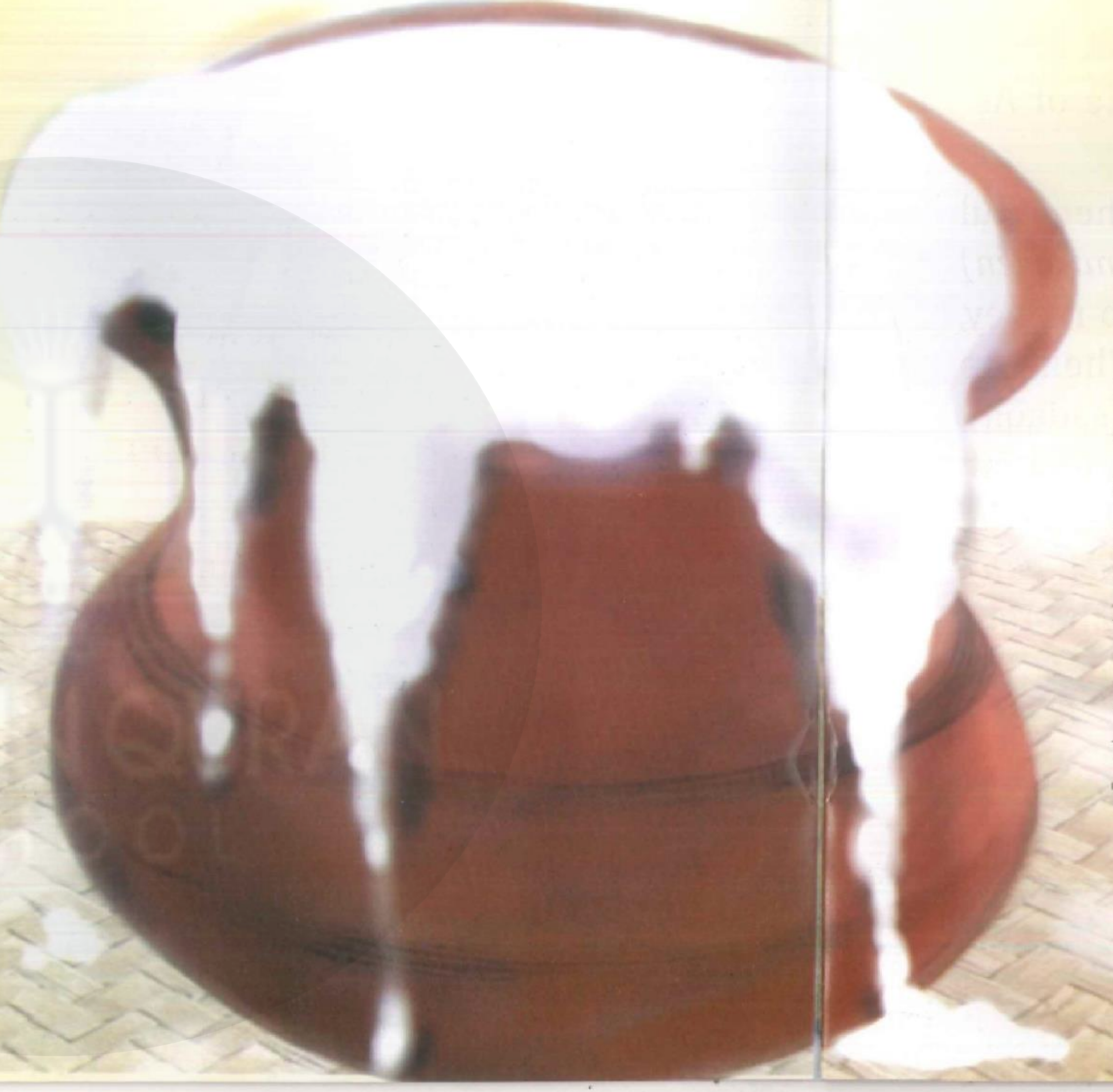

He drank his belly's fill and then passed the bowl back to me. There was milk left in the bowl, so I gave the bowl to another man and he drank till his belly was full, and then passed the bowl back to me. Still I saw milk in the bowl just as much as there had been before anyone had drunk from it.

Each and every one of the people there had their belly's fill of milk. Then I came to the Prophet ﷺ.

اس نے پیٹ بھر کے پیا اور پھر پیالہ مجھے واپس کر دیا۔ پیالے میں دودھ بچا ہوا تھا، لہٰذا میں نے پیالہ دوسرے آدمی کو دیا اور اس نے پیا یہاں تک کہ اس کا پیٹ بھر گیا، اور پھر پیالہ مجھے واپس کر دیا۔ پھر بھی میں نے پیالے میں دودھ اتنا ہی دیکھا جتنا کسی کے پینے سے پہلے تھا۔ وہاں موجود ہر ایک کا پیٹ دودھ سے بھر گیا۔ پھر میں نبی اکرم ﷺ کے پاس حاضر ہوا۔

He took the bowl and held it in his hand.

He looked at me, smiled

And he said, "Abaa Hirr!"

And I said, *"Labbaik Ya Rasool Allah!"*

He told me, "Now it is just you and me left."

And I said, "You have spoken the truth, Oh Prophet of Allah."

He said to me, "Sit down and drink."

آپؐ نے پیالہ لیا اور اسے اپنے ہاتھ میں تھاما۔

آپؐ نے میری طرف دیکھا، مسکرائے اور فرمایا:

اے ابوہریرہؓ۔ اور میں نے عرض کیا، ''لبیک یا رسول اللہ ﷺ''

آپؐ نے فرمایا، ''اب صرف تم اور میں رہ گئے''۔

میں نے عرض کیا، ''آپؐ نے سچ کہا، اے اللہ کے نبی ﷺ''۔

آپؐ نے مجھ سے کہا، ''نیچے بیٹھو اور پیو۔''

Questions

What is the greatest miracle of the Prophet ﷺ ?

Why did Abu Huraira ؓ sit on the path?

Who came to him at first?

Who were the people of As-Suffah?

Who drank the milk at last?

HERMAIN QURAN SCHOOL

So I sat down and drank.

He said to me again, “Drink! (Ishrab!)”

So I drank until I couldn’t drink any more. He kept urging me, “Drink! (Ishrab!)” until I had to say: “No, by the One who sent you with the truth, I have no room in my belly for it!”

Then he said, “Then give it to me.”

I gave him the bowl, and he praised Allah, and said “Bismillah,” and drank what was left.

چنانچہ میں بیٹھ گیا اور پیا۔ آپ ﷺ نے پھر فرمایا، ”پیو“۔ تو میں تب تک پیتا رہا جب تک میں مزید نہیں پی سکتا تھا۔ آپ ﷺ مجھ پر زور دیتے رہے، ”پیو“۔ یہاں تک کہ مجھے کہنا پڑا، ”نہیں، اُس کی قسم جس نے آپ ﷺ کو سچائی کے ساتھ بھیجا ہے، میرے پیٹ میں اب بالکل کوئی جگہ نہیں بچی“۔

پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا، ”پھر یہ مجھے دے دو۔“ میں نے پیالا آپ ﷺ کو دیا، آپ ﷺ نے اللہ کی تعریف کی اور فرمایا، ”بسم اللہ،“ اور جو بچا تھا پی لیا۔